خواجہ قطب الدین بختیار کاکیؒ

حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکیؒ چشتیہ سلسلے کے کامل درویش تھے۔ آپ کے والد سیّد کمال الدینؒ بغداد کے گاوں ''اوش'' کے رہنے والے تھے۔ ان کی والدہ بڑی نیک خاتون تھیں۔ دن رات عبادت میں مشغول رہتیں۔ جب کبھی قرآن شریف کی تلاوت فرماتیں تو خواجہ بختیار کاکیؒ کو اپنے قریب بٹھالیتیں۔

وہ ابھی ڈھائی سال کے ہی تھے کہ ان کے والد کا انتقال ہوگیا۔ والدہ نے اپنی خاص نگرانی میں اُن کی تربیت کی۔ جب وہ چار سال کے ہوئے تو والدہ نے پڑھنے کے لئے اُن کو خواجہ معین الدین چشتیؒ کے پاس بھیج دیا، جو اُن دنوں اوش میں ہی ٹھہرے ہوئے تھے۔ کہا جاتا ہے کہ جب خواجہ معین الدین چشتیؒ نے اُن کو درس دینا شروع کیا تو غیب سے ایک آواز آئی، ''اے خواجہ! کچھ دیر ٹھہر جاؤ، قاضی حمیدالدین ناگوریؒ آتے ہیں، وہی بختیار کاکی کو پڑھائیں گے۔''

خدا کے حکم سے کچھ ہی دیر بعد وہاں قاضی حمیدالدین ناگوریؒ تشریف لائے۔ بختیار کاکیؒ سے پوچھا کیا پڑھوگے؟ اس پر بختیار کاکیؒ نے قرآن شریف کی ایک آیت پڑھ کر سنائی۔ وہ بختیار کاکیؒ کی زبان سے قرآن شریف کی آیت سن کر حیران رہ گئے کہ چار برس کا یہ بچہ چھوٹی سی عمر میں اس طرح کی آیت پڑھ سکتا ہے۔ لہٰذا استاد نے پوچھا، ''تم نے قرآن شریف کس سے پڑھا؟''، آپ نے کہا میری والدہ کو آدھا قرآن شریف یاد ہے۔ انہیں سے سنتے سنتے مجھے بھی یاد ہوگیا۔ یہ جاننے کے بعد قاضی حمیدالدین ناگوریؒ نے انہیں بہت جلد باقی قرآن شریف بھی حفظ کرا دیا۔

جب قطبؒ صاحب کی عمر پانچ سال کی ہوئی تو والدہ نے ملازم کے ساتھ انہیں محلّے کے مکتب

© copyright reserved to BSTBPC, Government of BIHAR (www.bstbpc.gov.in).
Publishing web/app/books will be a crime. Published by Abdiel Solutions (www.absol.in)

میں بھیجا۔ مکتب جاتے ہوئے راستے میں ایک بزرگ ملے۔ انہوں نے نوکر سے پوچھا، ''اس بچے کو کہاں لیے جارہے ہو؟'' نوکر نے کہا کہ محلے کے استاد کے پاس لے جارہا ہوں۔ تب بزرگ نے کہا کہ بچے کو مدرسہ لے جانے کے بجائے مولانا ابو حفصؒ کے پاس لے جاؤ۔ وہی اس بچے کو درس دیں گے اور مولانا کو تاکید فرمائی کہ پوری توجہ سے انہیں پڑھائیے، ان سے بڑے بڑے کام لینے ہیں۔ جب وہ بزرگ چلے گئے تو مولانا نے اُس شخص سے فرمایا۔ تمہیں معلوم ہے یہ کون بزرگ تھے؟ یہ حضرت خضرؑ تھے۔ جو خدا کی طرف سے اِس خدمت پر مامور کیے گئے تھے۔ یہ بھٹکے ہوئے لوگوں کو صحیح راستہ دکھلاتے ہیں۔

تعلیم مکمل ہونے تک بختیار کاکیؒ اپنے گاؤں میں ہی رہے۔ جب وہ سن بلوغ کو پہنچ گئے تو وہ تلاش حق کے لیے گھر سے باہر نکلے۔ ان ہی ایام میں قطب صاحب کو معلوم ہوا کہ حضرت خواجہ معین الدین چشتیؒ اصفہان تشریف لائے ہوئے ہیں۔ آپ نے وہاں پہنچ کر ان کی خدمت میں حاضری دی اور بختیار کاکیؒ ان کے مرید ہو گئے۔ وہ اپنے مرشد خواجہ معین الدین چشتیؒ کے ساتھ مکہ معظمہ پہنچے اور وہاں سے مدینہ منورہ حاضر ہوئے۔

اسی سفر میں ان کی ملاقات ایک اور بزرگ سے ہوئی، انہوں نے بختیار کاکیؒ کو نصیحت کی، ''دنیا کی چیزوں کی خواہش نہ کرنا، مال و دولت جمع نہ کرنا، جو کچھ ملے، اسے خدا کی راہ میں خرچ کر دینا اور اللہ کی عبادت کے سوا دوسرے فضول کاموں میں وقت نہ گنوانا''۔ مدینہ منورہ سے واپسی کے بعد وہ اپنے مرشد کے ساتھ بغداد میں رہ کر عبادت کے علاوہ عوام کو نیک کام کرنے کی ہدایت کرنے لگے۔

بچپن ہی سے آپ نیک سیرت اور پاک دل انسان تھے۔ آپ کے دل میں اللہ کی سچی محبت تھی۔ آپ کثرت سے نماز اور دوسری عبادتوں میں بھی مشغول رہتے۔ زیادہ وقت اللہ کی یاد میں بسر کرتے، جیسے جیسے وقت گزرتا گیا اللہ کی محبت نے آپ کو دنیا اور دنیا کے مال و متاع سے بالکل

© copyright reserved to BSTBPC, Government of BIHAR (www.bstbpc.gov.in).
Publishing web/app/books will be a crime. Published by Abdiel Solutions (www.absol.in)

بے نیاز کر دیا۔ آپ نہایت سادہ زندگی بسر کرتے، مختصر کھانا کھاتے، بس اس قدر جس سے جسم و جاں کا رشتہ باقی رہ سکے۔ اِس سے زیادہ کھانا آپ پسند نہ فرماتے۔

بادشاہِ وقت اور شہر کے لوگ ہمیشہ آپ کی خدمت میں بڑے بڑے نذرانے پیش کرتے، مگر آپ ان سب کو غریبوں اور محتاجوں میں تقسیم کر دیتے۔ دہلی میں قیام کے دوران ہمیشہ خدا کی یاد میں محو رہتے اور کسی سے نذرانہ وغیرہ بھی قبول نہیں فرماتے تھے۔ اہل و عیال نہایت تنگی میں دن گزارتے تھے۔ جب کبھی گھر میں کچھ نہ ہوتا تو آپ کی اہلیہ، پڑوس میں رہنے والے بقال کی بیوی سے قرض لے کر کام چلاتی تھیں۔ پیسہ آنے پر اُس کا قرض ادا کر دیتی تھیں۔ روایت ہے کہ ایک روز بقال کی بیوی نے طعنہ دیا کہ اگر میں تمہیں قرض نہ دوں تو تمہارے بال بچوں کا پیٹ کیسے بھرے گا؟ اُس کی اس بات سے حضرت کو سخت تکلیف پہنچی۔ آپ نے ارشاد فرمایا کہ آئندہ کسی سے قرض مت لینا۔ اگر ضرورت پیش آئے تو طاق میں سے ''کاک'' (روٹیاں) لے لیا کرو۔ اس کے بعد سے ان کی اہلیہ ضرورت پڑنے پر طاق سے گرم گرم روٹیاں لے لیا کرتیں۔ اِسی سبب سے خواجہ قطب الدین ''بختیار کاکی'' کہلانے لگے۔

حضرت بختیار کاکیؒ کو جب اپنے مرشد خواجہ اجمیریؒ کے ہندوستان پہنچنے کی اطلاع ملی تو یہ بھی ہندستان کے لیے روانہ ہو گئے۔ کچھ دن ملتان میں رہنے کے بعد پھر دہلی آ گئے۔ بادشاہ شمس الدین التمش ان کی بہت عزت کرتا تھا۔ اُسے جب یہ معلوم ہوا کہ حضرت بختیار کاکیؒ دہلی تشریف لا رہے ہیں تو وہ شہر سے باہر جا کر ان سے خود ملا اور بڑی عزت و محبت سے پیش آیا۔ بادشاہ بختیار کاکیؒ کے پاس ہفتے میں دو بار حاضری دیتا۔ عوام و خواص سب آپ سے عقیدت رکھتے۔ آپ کے دربار میں سب کو یکساں مقام حاصل تھا۔ اور بھی لوگ آپ کے گرویدہ تھے۔

دہلی پہنچنے کے بعد آپ نے اپنے مرشد خواجہ اجمیریؒ کو خط لکھا اور اجمیر آنے کی اجازت چاہی۔ لیکن مرشد نے انہیں دہلی ہی میں ٹھہرنے کا مشورہ دیا تا کہ وہ وہاں لوگوں کی خدمت کر سکیں۔

© copyright reserved to BSTBPC, Government of BIHAR (www.bstbpc.gov.in).
Publishing web/app/books will be a crime. Published by Abdiel Solutions (www.absol.in)

ایک دفعہ حضرت خواجہ اجمیریؒ کسی وجہ سے دہلی تشریف لائے تو انہوں نے بختیار کاکیؒ کو اپنے ہمراہ لے جانا چاہا۔ یہ خبر سنتے ہی پورے شہر کے لوگ اور بادشاہ بھی حضرت خواجہ اجمیریؒ کے پاس آئے اور ان سے گزارش کی کہ حضرت بختیار کاکیؒ کو اجمیر نہ لے جائیں۔ حضرت خواجہ اجمیریؒ نے لوگوں کی جب یہ حالت دیکھی تو فرمایا ''بابا قطب! تم دہلی ہی میں رہو، تمہارے دہلی چھوڑنے سے یہ سب لوگ رنجیدہ ہو جائیں گے اور میں نہیں چاہتا کہ تم اُن کے دلوں کو دُکھاؤ۔''

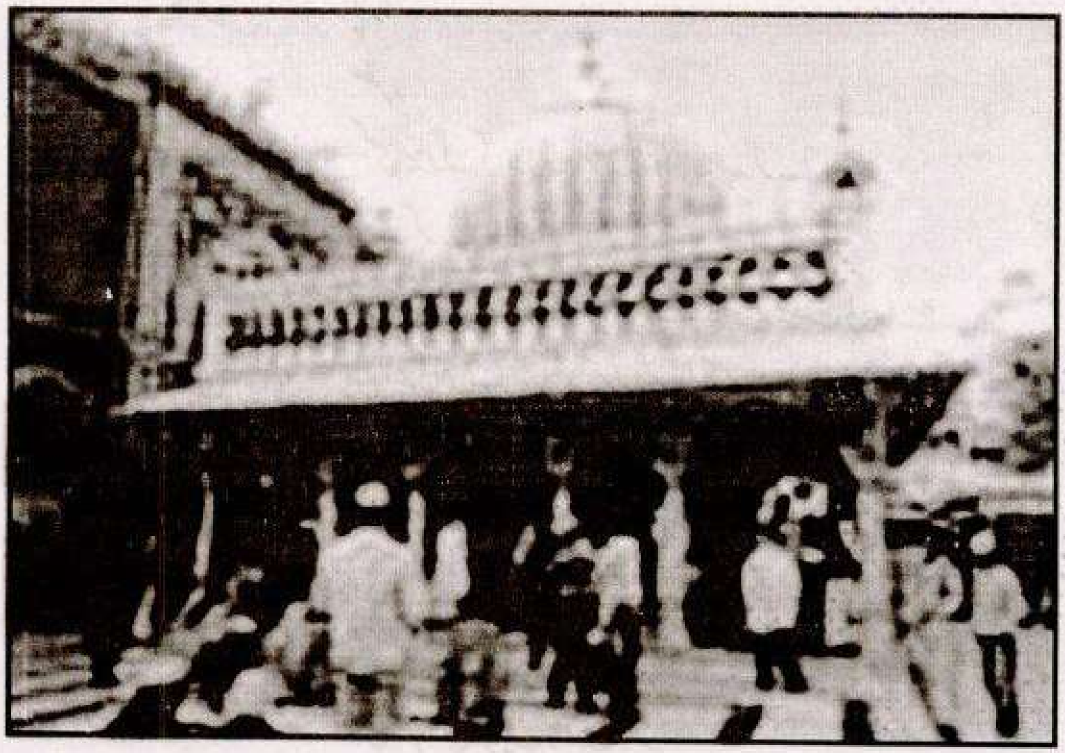

آپ کی وفات ۱۲۳۷ء میں ہوئی۔ آپ کا مزار ''مہرولی'' دہلی میں ہے جہاں دن رات لوگوں کا ہجوم رہتا ہے۔ اور آپ کی بزرگی کا فیض جاری ہے۔

(ماخوذ)

-☆-

© copyright reserved to BSTBPC, Government of BIHAR (www.bstbpc.gov.in).
Publishing web/app/books will be a crime. Published by Abdiel Solutions (www.absol.in)

مشق

پڑھیے اور سمجھے

لفظ		معنی
کامل	-	پورا
مامور	-	مقرر
مُرید	-	کسی بزرگ کی ہدایت پر چلنے والا۔ عہد کرنے والا، بیعت کرنے والا
مُرشد	-	پیر۔ ہدایت کرنے والا۔ جس کے ہاتھ پر بیعت کی جائے۔
نذرانے	-	نذرانہ کی جمع۔ احترام کے ساتھ کسی کو دیا جانے والا تحفہ یا رقم
محو ہونا	-	گم ہونا، کچھ خبر نہ ہونا
درویش	-	فقیر، بزرگ، خدا سے قریب
اہلیہ	-	بیوی
بقال	-	بنیا، پرچون فروش
آیت	-	نشانی، قرآن شریف کا ایک جملہ
طعنہ	-	طنز کرنا
کاک	-	روغنی ٹکیہ / بسکٹ
طاق	-	محراب، سامان رکھنے کے لئے دیوار میں بنی ہوئی وہ جگہ جہاں چراغ یا چھوٹا موٹا سامان رکھا جاتا ہے۔

© copyright reserved to BSTBPC, Government of BIHAR (www.bstbpc.gov.in).
Publishing web/app/books will be a crime. Published by Abdiel Solutions (www.absol.in)

حفظ کرنا – زبانی یاد کرنا

عقیدت – یقین، گہرا دلی لگاؤ

سرشار – بے خود، مست

غلبہ – چھا جانا

فیض – فائدہ۔ نفع

سوچیے اور بتایئے:

ا۔ حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکیؒ کا تعلق کس سلسلے سے تھا؟

۲۔ خواجہ قطب الدین کاکیؒ کی تربیت کس کی نگرانی میں ہوئی؟

۳۔ قاضی حمید الدین ناگوریؒ، خواجہ بختیار کاکیؒ کی کس بات پر حیران ہوئے؟

۴۔ خواجہ قطب الدین بختیارؒ کو ''کاکی'' کیوں کہا جاتا ہے؟

۵۔ حضرت بختیار کاکیؒ کس بادشاہ کے زمانے میں ہندستان تشریف لائے؟

۶۔ بختیار کاکی کا مزار دہلی میں کہاں واقع ہے؟

مندرجہ ذیل عبارت سے واحد و جمع تلاش کیجیے:

''کسی شہر میں ایک بزرگ رہتے تھے۔ وہ ہمیشہ عبادتوں میں مشغول رہتے تھے اور لوگوں کو خدا کی راہ پر چلنے اور دوسرے انسانوں سے ہمدردی کرنے کی ہدایت دیتے تھے۔ اکثر لوگ ان کے پاس، نذرانے لے کر آتے مگر وہ کسی کا نذرانہ قبول نہ فرماتے۔ اس شہر میں ایک خاتون بھی رہتی تھیں ان کی خواہش تھی کہ ان کا بیٹا مکتب میں جا کر تعلیم حاصل کرے۔ ایک دن وہ بچے کو لے کر بزرگ کی خدمت میں حاضر ہوئیں۔ اس وقت ان کے

© copyright reserved to BSTBPC, Government of BIHAR (www.bstbpc.gov.in).
Publishing web/app/books will be a crime. Published by Abdiel Solutions (www.absol.in)

سامنے مریدوں کی محفل جمی ہوئی تھی۔ ان میں سے ایک مرید شعر کہتے تھے۔''

پچھلے اسباق میں آپ مرکب الفاظ پڑھ چکے ہیں۔ اس سبق میں بھی چند مرکب الفاظ استعمال ہوئے ہیں جیسے مال و دولت، جسم و جاں، عزت و محبت وغیرہ۔ اپنے استاد کی مدد سے ایسے مرکب الفاظ تلاش کر کے لکھیے جن کو جوڑنے کے لیے 'و' استعمال ہوتا ہے۔

اِن لفظوں کو جملوں میں استعمال کیجیے:

درویش -

نگرانی -

حفظ -

مامور -

نصیحت -

خوشبو -

صحیح جملے پر صحیح (✓) اور غلط جملے پر غلط (✗) کا نشان لگائیے:

۱۔ حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی چشتیہ خاندان کے کامل درویش تھے۔

۲۔ ان کی بزرگی کی شہرت صرف بغداد میں تھی۔

۳۔ حضرت خواجہ معین الدین چشتی اصفہان تشریف نہیں لے گئے۔

۴۔ بچپن ہی سے آپ نیک سیرت اور پاک دل انسان تھے۔

۵۔ پورے شہر کے لوگ اور خود بادشاہ بھی حضرت خواجہ اجمیری کے پاس آئے اور ان سے گزارش کی کہ حضرت بختیار کاکی کو اجمیر لے جائیں۔

© copyright reserved to BSTBPC, Government of BIHAR (www.bstbpc.gov.in).
Publishing web/app/books will be a crime. Published by Abdiel Solutions (www.absol.in)

غور کرنے کی بات:

ہندوستان میں باہر سے کئی اللہ والے تشریف لائے۔ خواجہ بختیار کاکی بھی انہیں میں سے ایک ہیں۔ ان بزرگوں نے ملک میں بڑے بڑے کام کئے۔ خاص طور پر غریبوں اور محتاجوں کی خدمت کے لئے خانقاہیں بنائیں۔ اور خدا کے بندوں کو پیار محبت کا سبق پڑھایا۔ ان کی خانقاہیں ہر مذہب و ملّت کے لوگوں کے لیے ہمیشہ کھلی رہتی تھیں۔ عام انسانوں میں محبت اور اتحاد پیدا کرنا ان کا اصل کام تھا۔ خواجہ بختیار کاکی کے ذریعے بہت سے ایسے حیرت انگیز واقعات ظاہر ہوئے جو انسان کی عقل میں نہیں آتے۔ ایسے واقعات کو جو انسان کی عقل میں نہ آتے ہوں کرامت کہتے ہیں۔ خواجہ قطب الدین بختیار کاکیؒ سے بہت سی کرامتیں ظاہر ہوئیں۔ طاق سے ملنے والی روٹیوں کا قصہ بھی خواجہ صاحب کی ایک کرامت ہے۔

خود کرنے کے لیے

ا۔ خواجہ قطب الدین بختیار کاکی کی زندگی سے متعلق کسی واقعہ کو اپنی زبان میں لکھیے۔

-☆-

© copyright reserved to BSTBPC, Government of BIHAR (www.bstbpc.gov.in).
Publishing web/app/books will be a crime. Published by Abdiel Solutions (www.absol.in)